ریاض التوحید

نور و بشر سیریز

03224866850

سارے نبی و رسل ہی بشر ہوتے تھے

پیغمبروں نے ان سے کہا، کہ ہاں ہم تمہارے جیسے ہی
بشر ہیں، لیکن اللہ اپنے بندوں میں جسے چاہتا (نبوت
کا) احسان کر دیتا ہے، اور ہمارے اختیار کی بات نہیں
کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمہیں کوئی معجزہ دکھا سکیں
اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

(سورہ ابراھیم 11)

(اے نبی) اور ہم نے آپ سے پہلے مرد (بشر) ہی نبی
بنا کر بھیجے جن کی طرف ہم وحی کرتے تھے، اگر تم نہیں
جانتے تو جو علم والے ہیں ان سے پوچھ لو، اور ہم نے ان
کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ کھانا نہ کھائیں، اور نہ
وہ ہمیشہ رہنے والے تھے،

(سورہ انبیاء 8)

اے پیغمبر! کہہ دیجیے کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر
ہوں، (البتہ فضیلت کا مقام یہ ہے) کہ میری طرف
وحی آتی ہے، کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے، تو جو کوئی
اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھتا ہو اسے چاہیے کہ
نیک اعمال کرے، اور اپنے پالنے والے کی عبادت میں
کسی کو شریک نہ کرے۔

(سورہ کہف 110)

اے پیغمبر! کہہ دیجیے کہ میں تمہارے جیسا **بشر** ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی ہے، تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ، اسی سے مغفرت مانگو، شرک کرو گے تو خرابی ہے۔

(سورہ حم السجدہ 6)

بشری قالب میں بھی نور نہیں

اور کہتے ہیں ان پیغمبر پر کوئی فرشتہ کیوں نازل نہیں کیا گیا، اگر ہم فرشتہ نازل کر دیتے تو سارے کام کا فیصلہ ہی ہو جاتا (یعنی عذاب آجاتا) پھر انہیں مہلت نہ دی جاتی، اور اگر ہم فرشتہ بھیجتے تو وہ انسانی صورت میں ہی بھیجتے، تو جو شبہ یہ اب کرتے وہی پھر کرتے۔

(سورہ انعام 9)

کہو کہ اگر زمین میں فرشتے (نور) چلتے پھرتے ہوتے
توہم کسی فرشتے (نور) کو رسول بنا کر بھیج دیتے۔
(سورہ بنی اسرائیل 95)

بے شک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا کہ انہی (بشر)
میں سے ایک رسول بنا کر بھیجا۔
(سورہ آل عمران 164)

اے نبی! کہہ دیجیے کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ
میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، نہ یہ کہتا ہوں کہ میں
غیب جانتا ہوں، اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں کوئی فرشتہ
(نور) ہوں، بلکہ میں تو اس وحی کا پابند ہوں جو میری
طرف آتی ہے،
(سورہ انعام 50)

یہ (کافر) کہتے ہیں یہ کیسا رسول ہے جو کھانا کھاتا ہے
اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے، اور اس کے ساتھ کوئی
فرشتہ کیوں نہ نازل ہوا جو ہدایت کرنے کو ساتھ رہتا۔

(سورہ فرقان 7)

اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ سب
کھانا کھاتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔

(سورہ فرقان 20)

انسان اشرف المخلوقات ہے

اور یقیناً ہم نے بنی آدم (بشر) کو عزت و بزرگی عطا کی

(سورہ بنی اسرائیل 70)

ہم نے انسان (بشر) کو بہت اچھی صورت پر پیدا کیا

(سورۃ التین 4)

مغالطہ کیوں پڑا؟

بے شک تمہارے پاس نور اور واضح کتاب آچکی

(سورہ مآئدہ 15)

یہ وہ آیت ہے جس سے نبی ﷺ کو نور کہا جاتا ہے۔
لیکن یہاں قرآن کو ہی نور کہا گیا ہے، آیت میں آگے اللہ
فرماتے ہیں یھدی بہ اللہ ، اللہ اس سے ہدایت دیتا ہے اگر یہ
دو چیزیں ہوتی تو اللہ تثنیہ (دو) کا صیغہ یھدی بھما اللہ ، ارشاد
فرماتا، یعنی اللہ ان دو سے ہدایت دیتا ہے۔

قرآن کے علاوہ باقی آسمانی کتابوں کو بھی نور کہا گیا:

لیکن ہم نے اس قرآن کو نور بنایا۔ (سورہ شوریٰ 52)

ہم نے تمہاری طرف نورِ مبین نازل کیا۔ (سورہ نساء 175)

تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس نور پر بھی جسے ہم نے نازل کیا۔ (سورہ تغابن 8)

ہم نے تورات اتاری جس میں ہدایت اور نور تھا۔ (سورہ انعام 92)

ہم نے عیسیٰؑ کو انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور نور تھا (سورہ مائدہ 46)

نور من نور اللہ

اور انہوں نے ہمارے بندوں کو ہمارا "جز" بنا دیا،
بے شک انسان بڑا ناشکرا ہے۔
(سورہ زخرف 15)

نبی ﷺ نے فرمایا: تم مجھے یہود و نصاری کی طرح حد
سے نہ بڑھانا، مجھے تم اللہ کا بندہ اور رسول ہی کہنا
(صحیح بخاری، صحیح مسلم)